Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

شاخِ زعفران

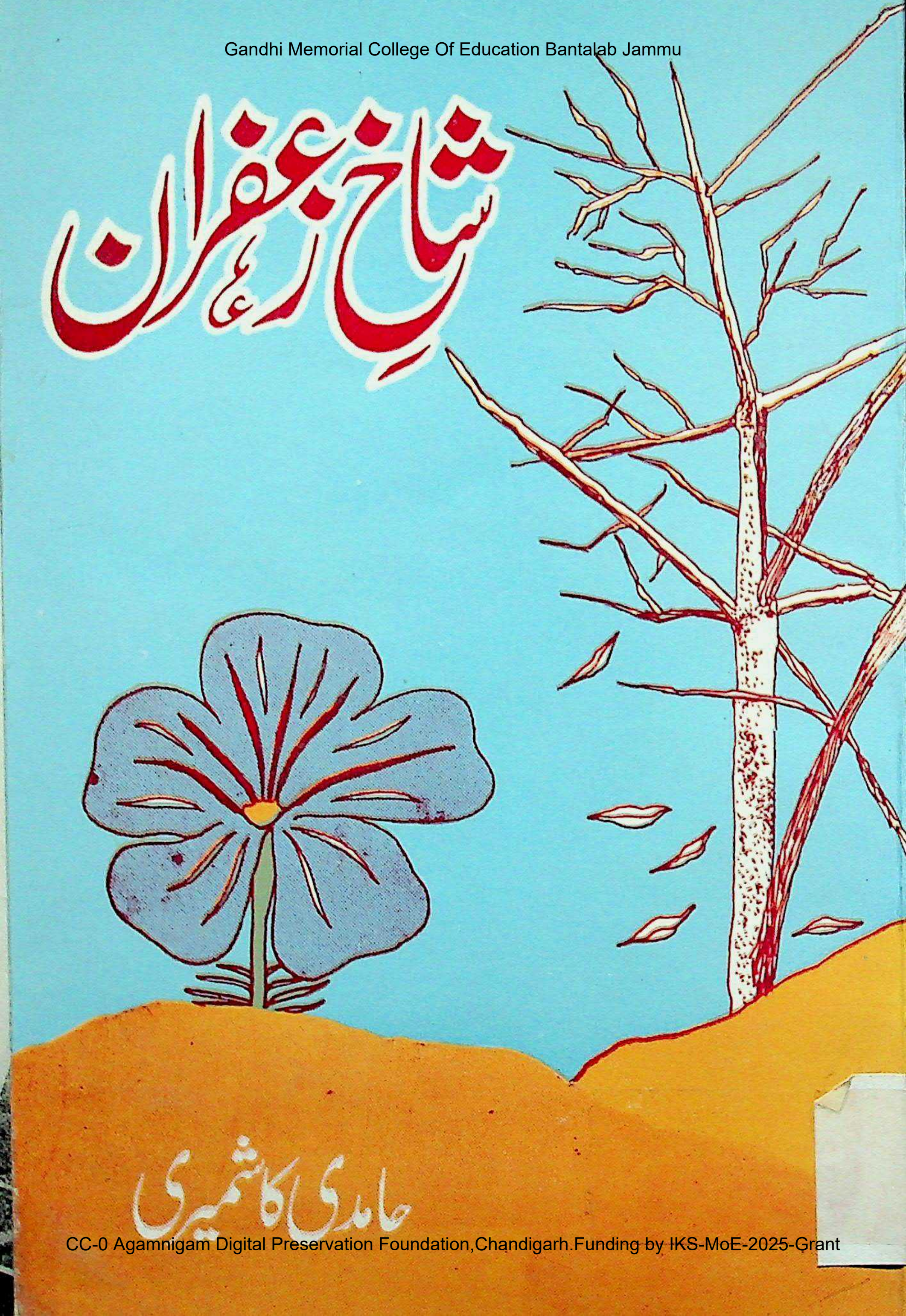

حامدی کاشمیری

CC-0 Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh.Funding by IKS-MoE-2025-Grant

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

CC-0 Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh.Funding by IKS-MoE-2025-Grant

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

شاخِ زعفران

CC-0 Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh.Funding by IKS-MoE-2025-Grant

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

CC-0 Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh.Funding by IKS-MoE-2025-Grant

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

494

شاخ زعفران

(مجموعۂ غزلیات)

G.M.C.E.J
494
491.439
K15 S

حامدی کاشمیری

Gandhi Memorial College
SRINAGAR
Acc. No: 494
Dated:
23 (II)

ناشر

ادارۂ ادب

شالیمار، سرینگر، کشمیر

CC-0 Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh.Funding by IKS-MoE-2025-Grant

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

(جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ ہیں)

مصنف ـــــــــ حامدی کاشمیری

تعداد ـــــــــ ایک ہزار

تاریخ ـــــــــ مارچ ۱۹۹۱ء

قیمت ـــــــــ ۸۰ روپے

طابع ـــــــــ جے، کے آفسیٹ پرنٹرس، دہلی

ملنے کے پتے:

(۱) ادارۂ ادب شالیمار، سری نگر

(۲) ماڈرن پبلشنگ ہاؤس، دریا گنج، نئی دہلی

(۳) شیخ عثمان اینڈ سنز، گاؤ کدل، سری نگر

CC-0 Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh.Funding by IKS-MoE-2025-Grant

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

انتساب

مسعود کے نام

جو

میری شاعری

کا رمز شناس ہے!

حامدی کاشمیری

CC-0 Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh.Funding by IKS-MoE-2025-Grant

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

نازِ چمن وہی ہے بلبل سے گو خزاں ہے
ٹہنی جو زرد بھی ہے سو شاخِ زعفراں ہے

میر تقی میر

CC-0 Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh.Funding by IKS-MoE-2025-Grant

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

عرضِ حال

اپنے اوّلیں شعری مجموعے "عروسِ تمنا" کے بعد میرے دو اور مجموعے "نایافت" اور "لاحرف" شائع ہوئے، اور اب یہ چوتھا مجموعہ "شاخِ زعفران" آپ کے ہاتھوں میں ہے، یہ سبھی مجموعے میرے طویل تخلیقی سفر کے مختلف مراحل اور "دردِ داغ و جستجو و آرزو" کے نقوش کی پیکری بازیافت کے امین ہیں، اس وقت میرا یہ کام نہیں کہ میں اپنے تخلیقی سفر کی سرگزشت لکھوں یا اس پر ایک تنقیدی نظر ڈالوں، یہ کام شاید کوئی نقاد انجام دے، مجھے صرف یہ عرض کرنا ہے کہ میں شاعری کے ابتدائی دور ہی سے ایک بے نام اور ناقابلِ تسخیر جذبے کے تحت، خارجی دنیا سے باطن کی جانب رجوع کرنے پر مائل رہا ہوں، داخلیت پسندی کے اس رویے کے نتیجے میں رفتہ رفتہ میرے وجود کے حجابات اٹھتے رہے، اور میں تخلیقِ شعر کے عمل کے دوران میں خود پر منکشف ہونے کے معجزاتی عمل سے دوچار ہونے لگا، اس عمل کا شعری اظہار "شاخِ زعفران" بھی ہے، یہ ضرور ہے، کہ ہوش سنبھالنے کے لمحے سے لے کر آج تک، جب کہ میں عمر کی کئی منزلیں طے کر چکا ہوں، خارجی حالات کی تبدیلیوں اور چیرہ دستیوں نے مجھے قدم قدم پر ذہنی طور پر جھنجھوڑ کے رکھ دیا ہے، اور میں گہرے دکھ (ANGUISH) اور ابتلا سے آشنا ہوا ہوں، یہ دکھ اور ابتلا جس طرح میری شخصی زندگی پر محیط ہے، اسی طرح من حیث الکل اہلِ کشمیر کا مقدر بھی

CC-0 Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh.Funding by IKS-MoE-2025-Grant

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

رہا ہے، اور پھر برِّصغیر کے علاوہ عالمی سطح پر بھی فقید المثال تبدیلیاں اور کشمکشیں بھی دل و دماغ کو کرب آشنا کرتی رہی ہیں، خارجی شدائد کا یہ احساس دروں بینی کے میلان کو زیادہ سے زیادہ تقویت دیتا رہا ہے، اور میرا یہ ادراک شدید ہوتا گیا کہ فرد نہ صرف طبعی خصائص کی بنا پر، بلکہ جغرافیائی، سیاسی، تاریخی اور معاشرتی طور پر بھی متشدد اور جارحانہ قوتوں کی زد میں ہے، اور اپنی تابِ مقاومت کے باوصف، وہ رہے نہ رہے، ان قوتوں کی بالادستی قائم ہے۔ زندگی کی یہ آگہی انسان کے صدیوں کے ارتقائی سفر سے جواز حاصل کرتی ہے، اور پھر موجودہ نیوکلائی عہد میں انفرادی اور اجتماعی دونوں سطحوں پر تشدد پرستی، مقابلہ آرائی اور جبریت اسے مزید مستحکم کرتی ہے، میں ذات کی اسی بحرانی آگہی سے دوچار ہوں اور لفظ و پیکر کی علامت در علامت صورت گری سے اسکی دید و دریافت کرنے کی سعی کر رہا ہوں۔

سینہ بکشودیم و خلقے دید کانجا آتش است
بعد ازیں گویند آتش را کہ گویا آتش است

غالب

حامدی کاشمیری

مسعود منزل
شالیمار، سری نگر

CC-0 Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh.Funding by IKS-MoE-2025-Grant

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

○

پاس ہے کان گھر، بے طلبی کیسی ہے
کیسی ہے خود نگری، بوالعجبی کیسی ہے

کر گئے روح کو سیراب سمندر کتنے
چشم کیوں ہے نگراں، شورہ لبی کیسی ہے

رات کو روح میں پگھلا دیے سورج کتنے
دن کو ہر حرف و نفس تیرہ شبی کیسی ہے

خاک کو خون سے نہلا کے ہوئے جزو زمیں
میرے اجداد کی عالی نسبی کیسی ہے

میں بھی سجدے میں گرا شمس و قمر کی مانند
کیوں ہے یہ قہر و غضب، بے ادبی کیسی ہے

ہو گئیں آنکھ سے آیات مبیں بھی اوجھل
تیرگی دن کو رسول عربیؐ کیسی ہے

CC-0 Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh.Funding by IKS-MoE-2025-Grant

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

نوکِ ہر خار پہ مہتاب گری کس کی ہے
جادہ پیمانہ ہوئے، بے بصری کس کی ہے

کون بے تیغ و سپر ساتویں در تک آیا
جانبازوں میں ترے بے جگری کس کی ہے

کالے بنجر سے اُگ آئے ہیں نخیلِ انجم
کون معتوب ہوا، بے ہنری کس کی ہے

ہو کے بے ہوش گرے قاف کے طے ہونے پر
اب کوئی کیسے کہے سبز پری کس کی ہے

حرفِ شب پوش میں ہیں صاعقہ پیکر کیا کیا
دید سب کی ہے مگر دیدہ وری کس کی ہے

اپنا سایہ بھی یہاں ساتھ نہیں دے پاتا
دھوپ کی تیرگی میں ہمسفری کس کی ہے

CC-0 Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh.Funding by IKS-MoE-2025-Grant

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

تھے وہ آیاتِ مبین اوڑھے ہوئے
یک بیک کیوں بند دروازے ہوئے

بحرِ ظلمت کا سفر درپیش ہے
ہیں ہوائیں بال و پر جلتے ہوئے

بند کمروں سے نکلتے ہی نہیں
اے ہوا کیا تیرے منصوبے ہوئے

آب و سایہ ایک دھوکا ہی سہی
اس سے پہلے بھی کئی دھوکے ہوئے

برف تھی، موسم شگوفوں کا نہ تھا
شیشے کی سڑکوں پہ دیوانے ہوئے

اس کی آنکھوں میں تھی کیسی روشنی
دیکھ نہ پائے وہ تھے، اندھے ہوئے

CC-0 Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh Funding by IKS-MoE-2025-Grant

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

لعل شب تاب چٹانوں میں نہیں
کوئی مفہوم فسانوں میں نہیں

پھر نہ شب خون کا وقت آئے گا
روشنی اُن کے ٹھکانوں میں نہیں

ہے تماشائیوں کا جمّ غفیر
عکس بھی آئنہ خانوں میں نہیں

اپنے ہی سائے کی پھنکار نہ ہو
کوئی شہ مار خزانوں میں نہیں

کوبہ کو دیتے ہیں آواز کسے
سایہ بھی خالی مکانوں میں نہیں

آگئی ساعت خوش گفتاری
اب کوئی تیر کمانوں میں نہیں

CC-0 Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh.Funding by IKS-MoE-2025-Grant

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

خوبیٔ تن کی ستائش کی تھی
میں نے کیا قرب کی خواہش کی تھی

نکہتِ لب کا نشاں کیا ملتا
گل کدوں میں بھی رہائش کی تھی

کچھ قدم ساتھ چلی ہریالی
ابرِ رحمت نے نوازش کی تھی

حالِ شب موجوں پہ مرقوم نہ تھا
صرف حرفوں کی نمائش کی تھی

کون تھے نرغے میں بے تیغ و سپر
کس نے اطراف سے یورش کی تھی

صبح تھیں منبعِ ظلمت آنکھیں
رات انوار کی بارش کی تھی

CC-0 Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh.Funding by IKS-MoE-2025-Grant

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

شام سے زوروں پہ طوفاں ہے بہت
اس کے لوٹ آنے کا امکاں ہے بہت

آئے گی نور مجسم بن کر
صورتِ سایہ گریزاں ہے بہت

کچھ بھی ہوں موج و ہوا کے تیور
جسم پروردۂ طوفاں ہے بہت

آئے ہیں رات کو وہ اسپ سوار
شہر کا شہر ہراساں ہے بہت

جسم دجال ورطۂ ظلمت ہی سہی
پیکرِ حرف درخشاں ہے بہت

زیر فرماں رہے اقلیم سخن
رہنے کو گوشۂ ویراں ہے بہت

CC-0 Agamnigam Digital Preservation Foundation Chandigarh.Funding by IKS-MoE-2025-Grant

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

آئے مشرق سے شہ سوار بہت
کس کا تھا ان کو انتظار بہت

قافلوں کی کوئی خبر ہی نہیں
دور اٹھتا رہا غبار بہت

صبح ہونے تک اس نے جان نہ دی
عمر بھر تھا خود اختیار بہت

پھر کوئی سانحہ ہوا ہو گا
مہرباں کیوں ہیں غمگسار بہت

کیوں ہے ہر ذرّہ کربلا منظر
ہے ہمیں اُن پہ اعتبار بہت

ہوگئی سب کے آگے رسوائی
کل ہنر پر تھا افتخار بہت

CC-0 Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh.Funding by IKS-MoE-2025-Grant

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

آئی شب، رخصت شکیبائی ہوئی
اپنی نظروں میں بھی رسوائی ہوئی

لب تبسم ریز، خنجر در بغل
وضعدارانہ پذیرائی ہوئی

اس کو شاید سوئے مشہد لے گئے
خلقتِ عالم تماشائی ہوئی

کن عذابوں میں تھی جاں ناتواں
کیسی سفّاکی، مسیحائی ہوئی

مجھ سے وہ بیزار، میں اُس سے خفا
خوب تجدیدِ شناسائی ہوئی

لب شناسائے سکوت مرگ ہیں
رات کیسی محشر آرائی ہوئی

CC-0 Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh.Funding by IKS-MoE-2025-Grant

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

نہیں ہے وہ مری آنکھوں میں اس کا چہرہ ہے
درونِ ظلمتِ جاں، صبح کا اجالا ہے

ہجوم لالہ و گل ہیں دعائے منظر
وہ ابر بن کے سرِ ریگ زار برسا ہے

نہ ہو گا آنکھ سے اوجھل، مسافرانِ شب
وہ آفتاب جبیں ہے، بلند و بالا ہے

پہاڑ تیرگی کے ایستادہ کرتے رہے
خبر ہی اُن کو نہ تھی، روشنی کا دریا ہے

کہا یہ کس نے مثال ہوا ہوا رخصت
گلوں کی پتیوں پر اس کا نام لکھا ہے

غروب ہو کے طلوعِ سحر کا ضامن ہے
یہ دھیان ہی نہ رہا صبح کا ستارا ہے

CC-0 Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh,Funding by IKS-MoE-2025-Grant

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

پیچ ہے امکان بحالی تو نہیں
ایک چہرہ بھی سوالی تو نہیں

رنگ آلودہ لبوں سے چھو لوں
یہ بھی دریائے خیالی تو نہیں

دھند میں غرق شکستہ پیکر
کوئی تصویر مثالی تو نہیں

کیا ہوا جوشِ تلاطم خیزی
تو بھی اے بحر، زوالی تو نہیں

آؤ انہیں ہاتھ سے چھو کر دیکھیں
سارا معمورہ ہی خالی تو نہیں

عمر بھر دشت میں بھٹکاتی ہے
یہ وہی چشم غزالی تو نہیں

CC-0 Agamnigam Digital Preservation Foundation Chandigarh.Funding by IKS-MoE-2025-Grant

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

کام کر جائے گا قاتل کوئی
اب نہیں میرے مقابل کوئی

کیوں قدم اٹھتے نہیں ہمسفرو
اب نہیں راہ میں حائل کوئی

آنکھیں ظلمت پہ لگائے رکھو
ابھرے گی صبح شمائل کوئی

دوستو، جوشِ سفر تو دیکھو
راستہ کوئی، نہ منزل کوئی

کون سا مرحلہ ہے یہ، اس میں
کوئی آسانی نہ مشکل کوئی

کوہِ امواج سے ڈرنا کیسا
منتظر ہے مرا ساحل کوئی

CC-0 Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh.Funding by IKS-MoE-2025-Grant

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

بات ایسی تو نہ تھی، کس لئے معتوب ہوئے
کتنے ہی قصّے یہاں ہم سے بھی منسوب ہوئے

کوئی تشویش تھی انکو، نہ گلا تھا کوئی
بر سرِ عام سحر ہوتے ہی مصلوب ہوئے

آئے تھے بزم میں تقلیبِ فضا کی خاطر
آنکھ اٹھنے بھی نہ پائی تھی کہ مجذوب ہوئے

رات بے تیغ و سپر تھا سرِ میدانِ وغا
جتنے بھی لشکرِ جرّار تھے مغلوب ہوئے

اب کسی لطف و کرم کی نہیں چاہت مجھکو
تیرے ہوتے ہوئے الطاف و کرم خوب ہوئے

وقت آ پہنچا ہے اب بزم سے اٹھ جانے کا
کہتے ہیں شاعری میں صاحبِ اسلوب ہوئے

CC-0 Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh Funding by IKS-MoE-2025-Grant

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

دیارِ خفتہ میں بیدار بخت کس کا ہے
ہے موت کس کے لئے تاج و تخت کس کا ہے

اک ایک چپۂ گلشن کے مدعی ہیں سبھی
پکارتا ہے یہ سوکھا درخت کس کا ہے

سبھوں نے دیکھ لیا اُس کو پار اترتے ہوئے
یہ موج موج لہو ساز و رخت کس کا ہے

سخن طراز ہے کوئی تو تیغ زن کوئی
میں کس زباں سے کہوں وار سخت کس کا ہے

بجا کہ ہونٹ شناسائے شور نوحہ نہیں
پلک پلک جگر لخت لخت کس کا ہے

نہیں ہے کوئی سوا اجنبی پرندوں کے
بتاؤ بستیوں پہ پہرہ سخت کس کا ہے

CC-0 Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh.Funding by IKS-MoE-2025-Grant

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

ہم کہاں کنج نشینوں میں رہے
آسماں تاب زمینوں میں رہے

راہیں بے وجہ منور نہ ہوئیں
رات مہتاب جبینوں میں رہے

تھا فلک گیر تلاطم شب کا
ہم ستاروں کے سفینوں میں رہے

جسم سے سانپ نکل آتے ہیں
ایک دو پل ہی دفینوں میں رہے

تم کو اصرار ہے خالی یہ مکاں
ہم شب و روز مکینوں میں رہے

سبز دائم شجرِ حرف اُگے
رات گم شورہ زمینوں میں رہے

CC-0 Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh.Funding by IKS-MoE-2025-Grant

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

کون تاریک عذابوں میں نہ تھا
حرف رخشندہ کتابوں میں نہ تھا

وادیوں میں بھی چلی تھی وہ ہوا
نزہت و نور گلابوں میں نہ تھا

لے گئی کتنوں کو پانی کی صدا
کوئی سنسان سرابوں میں نہ تھا

ایک چہرہ بھی نہ پہچان سکے
کوئی بھی چہرہ حجابوں میں نہ تھا

باعث خوف ہے کیوں گل ریزی
یہ تو موسم کے عتابوں میں نہ تھا

حرف کاری کی کرامت دیکھو
ایسا پیکر مرے خوابوں میں نہ تھا

CC-0 Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh.Funding by IKS-MoE-2025-Grant

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

ہے یہ یخ بستہ سیاہی کس کی
بجھ گئی شعلہ نگاہی کس کی

آئے ہیں سامنے بے تیغ و سپر
ہے انہیں پشت پناہی کس کی

جھوٹی ہاتھوں کی شہادت ٹھہری
اب کروں پیش گواہی کس کی

کوہ و صحرا میں پھراتی ہے مجھے
ہے یہ آوازِ الٰہی کس کی

دل میں خوابیدہ کہستاں جاگے
اس میں مضمر ہے تباہی کس کی

کون ہے خالقِ خورشید و قمر
ان زمینوں پہ ہے شاہی کس کی

CC-0 Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh.Funding by IKS-MoE-2025-Grant

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

جتنی دیواریں ہیں گرا دینا
آخری پل کھلی ہوا دینا

طائرِ شوق آزماؤں گا
مجھ کو تھوڑا سا راستا دینا

کوہ اسود پہ رات گھیرے گی
وادیٔ نور سے صدا دینا

پھر کوئی دشت ہے نہ کوئی سفر
قطرہ قطرہ لہو بہا دینا

کھل گئے بادبان، چلتے ہیں
یاد آئے کبھی، دعا دینا

تو مری فکر کر نہ ابرِ رواں
دشت کی تشنگی بجھا دینا

CC-0 Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh.Funding by IKS-MoE-2025-Grant

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

○

ناخوشی کا سبب نہیں کوئی
دور و نزدیک اب نہیں کوئی

سر ہتھیلی پہ رکھ کے بیٹھے ہیں
بزم میں بے ادب نہیں کوئی

انجمادِ حروف کیا ٹوٹے
سامنے شعلہ لب نہیں کوئی

مثلِ انجم رفیقِ شب ہیں سبھی
واقفِ دردِ شب نہیں کوئی

ان کو پہچاننا نہیں مشکل
ان کا نام و نسب نہیں کوئی

کیسی آوازیں، کیسے سائے ہیں
میرے کمرے میں جب نہیں کوئی

CC-0 Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh.Funding by IKS-MoE-2025-Grant

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

جب ملیں خواہشِ گناہ وہی
حرفِ شب تابِ انتباہ وہی

کب سے اس گوشۂ اماں میں ہوں
ہے نگاہوں میں رزم گاہ وہی

کتنے سورج طلوع ہوتے رہے
کوہ و وادیٔ شب سیاہ وہی

کرتے ہیں مقتلوں میں تیغ زنی
معبدوں میں ہیں داد خواہ وہی

گرنے والی ہے کوئی برقِ فنا
شہر و قریہ پہ ہے ابرِ آہ وہی

ظلمتِ شب میں رہبری کی ہے
ہے سحر گاہ سدِّ راہ وہی

CC-0 Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh.Funding by IKS-MoE-2025-Grant

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

چمکے گی آیتِ جبیں آخر
آئے گا اُن کو بھی یقیں آخر

کیسی پرچھائیوں کا غلبہ تھا
نکلے راہوں پہ سب مکیں آخر

لکھتے ہیں خون سے فلک آشوب
ہونگے آسودہ زمیں آخر

یونہی موج و ہوا سے لڑتے رہو
سن ہی لوگے صد آفریں آخر

اِن چٹانوں کی خامشی پہ نہ جا
ہونگی صد محشر آفریں آخر

تیری منزل کہاں ہے دشتِ رواں
ہم پہنچ جائیں گے کہیں آخر

CC-0 Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh.Funding by IKS-MoE-2025-Grant

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

خواہشِ صبح نور کرلیں گے
یہ اگر ہے قصور کرلیں گے

بے اثر ہوں گے اُن کے منصوبے
فاصلے کس کو دور کرلیں گے

کتنے کوہ گراں عبور کیے
ایک یہ بھی عبور کرلیں گے

سامنے آئیں گے وہی چہرے
آئینے چور چور کرلیں گے

ہے سرابوں کا کام بھٹکانا
رہنمائی ظہور کرلیں گے

ہے خبر اُن کو شعلہ نوشی کی
آزمائش ضرور کرلیں گے

CC-0 Agamnigam Digital Preservation Foundation Chandigarh Funding by IKS-MoE-2025-Grant

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

منزلِ سخت، ترکِ خواہش کی
ایک ساعت ہے آزمائش کی

ریگ زاروں سے نسبتِ ذہنی
ہیں لبوں پر دعائیں بارش کی

میری چاہت ہی رنگ کیا لاتی
سبز موسم نے بھی سفارش کی

تو نے الفاظ سربمہر کیے
نطق و لب پر بڑی نوازش کی

اس کا جی خاکداں میں کیا لگتا
انجمستان میں رہائش کی

پیاسے کانٹے لہو سے اگتے ہیں
رات کس کے بدن کی خواہش کی

CC-0 Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh.Funding by IKS-MoE-2025-Grant

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

○

ظلمتِ حرف کی تنویریں ہیں
میرے ہی خواب کی تعبیریں ہیں

توڑ دینا انہیں مشکل کیا ہے
یہ تو خود ساختہ زنجیریں ہیں

رات کو حشر بپا کرتی ہیں
یہ جو خاموش سی تحریریں ہیں

پارہ پارہ ہے ہواؤں کا وجود
سبز شاخیں ہیں کہ شمشیریں ہیں

دستِ خوں تشنہ گلے تک پہنچے
جانے کیا بچنے کی تدبیریں ہیں

کیسی آزادی پہ نازاں ہیں بہت
سانس لینے پہ بھی تعزیریں ہیں

CC-0 Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh.Funding by IKS-MoE-2025-Grant

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

پہنچے ڈالی ڈالی ہاتھ
نقشِ حیرت خالی ہاتھ

کس کی شہادت پر جائیں
لب منکر، اقبالی ہاتھ

دیکھ رہے تھے حیرت سے
چاٹ گئے ہریالی ہاتھ

پھوٹو، چشم ہے بے تقصیر
ہیں وجہِ پامالی ہاتھ

اپنی حفاظت کر لینا
کرتے ہیں رکھوالی ہاتھ

شب کو تعاقب کرتے ہیں
CC-0 Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh.Funding by IKS-MoE-2025-Grant
دشتِ کہنہ سالی ہاتھ

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

○

تیرہ مقسوم زمینوں کا نہیں
ذکر، موہوم زمینوں کا نہیں

آسمانوں کی خبر لائیں گے
حال معلوم زمینوں کا نہیں

کیوں ہوئی نیلی سمندر کی ہوا
لمس مسموم زمینوں کا نہیں

مضطرب لہروں کی پیشانی پر
درد مرقوم زمینوں کا نہیں

خواب تسخیرِ فلک پلکوں پر
کون محکوم زمینوں کا نہیں

آسمانوں کی یہ چپ، گہری چپ
نوحہ معدوم زمینوں کا نہیں

CC-0 Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh.Funding by IKS-MoE-2025-Grant

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

بکھرے حرفوں میں بہم ہو جائیں گے
قطرہ قطرہ خوں رقم ہو جائیں گے

ہے وہی سورج، وہی دشت و سفر
ایک دو پل تازہ دم ہو جائیں گے

خون سے آتی ہے صرصر کی صدا
ذرہ ذرہ ریت ہم ہو جائیں گے

گامزن ہیں جانبِ دشت وجود
اب کسی ساعت عدم ہو جائیں گے

خوں فشانی کا یہ مصرف کم نہیں
کچھ سلگتے ذرّے نم ہو جائیں گے

دشت میں آئیں گے مشکیزے لئے
شامل اہلِ ستم ہو جائیں گے

CC-0 Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh.Funding by IKS-MoE-2025-Grant

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

حرفِ محروم نمو ہو جائیں گے
ریگِ دشت جستجو ہو جائیں گے

کوئی دشمن ہی نہیں اِس راہ میں
آپ اپنے ہی عدو ہو جائیں گے

خون کی خاموش سی تحریر ہے
اسکے چرچے سو بسو ہو جائیں گے

خون ہے شاید پرِ پرواز کا
دشت و قلزم اب لہو ہو جائیں گے

شورِ ساماں کارواں در کارواں
رفتہ رفتہ دشت ہُو ہو جائیں گے

کام آئیں گے نہ منصوبے ہوا
بہہ کے موجِ آرزو ہو جائیں گے

CC-0 Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh.Funding by IKS-MoE-2025-Grant

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

اسے ہمہ اضطراب دیکھوں
میں جاگتے میں بھی خواب دیکھوں

میں اُن زمینوں سے ہو کے آیا
سمندروں کو سراب دیکھوں

چھپا لو ریگِ تپاں میں مجھ کو
میں دشت و صحرا سحاب دیکھوں

ہے تہہ بہ تہہ گردِ کہنہ سالی
جبیں کو آئنہ تاب دیکھوں

ہوائیں سنگلاخ ہو رہی ہیں
میں کیسے کیسے عذاب دیکھوں

یہی وہ صحرائے آگہی ہے
میں خار خار آفتاب دیکھوں

CC-0 Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh.Funding by IKS-MoE-2025-Grant

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

وسیع میدان تنگ دیکھوں
حصارِ تیغ و تفنگ دیکھوں

بدن کو چھولوں، تھرکتی مچھلی
دہن، دہانِ نہنگ دیکھوں

چلوں تو بے آب و رنگ صحرا
رکوں تو دریائے رنگ دیکھوں

میں شاید اُس کا سراغ پاؤں
ہر ایک تحریرِ سنگ دیکھوں

ہُوا نہ ہو کوئی حملہ آور
روئیں روئیں میں خدنگ دیکھوں

جہاں ہے مستور تیرگی میں
میں ماہتاب انگ انگ دیکھوں

CC-0 Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh.Funding by IKS-MoE-2025-Grant

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

بام و در نور تھا پرندوں کا
رات، مذکور تھا پرندوں کا

ہفت قلزم عبور کر آئے
شہر مشکور تھا پرندوں کا

میں کہاں آسماں رسی کیسی
شہرہ منظور تھا پرندوں کا

بے خبر کتنی تھی سپاہ حریف
قصہ مشہور تھا پرندوں کا

کوہ و صحرا میں شام اتری تھی
راستہ دور تھا پرندوں کا

موت کی نیند سو گئے سن کر
نغمہ مسرور تھا پرندوں کا

CC-0 Agamnigam Digital Preservation Foundation, Chandigarh.Funding by IKS-MoE-2025-Grant

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

قبیلے کو محو خواب رکھنا
ہتھیلی میں آفتاب رکھنا

ہو شاید اندازہ آرزو کا
نفس نفس کا حساب رکھنا

کبھی تو مہتاب انگلیوں سے
اجاڑ پلکوں پہ خواب رکھنا

ہے آسمانوں کی خیر اسی میں
زمیں کو وقف عذاب رکھنا

یہ کوہ و صحرا عبور کر کے
تھکے قدم سطح آب رکھنا

یہیں سے گزرے گا سیل ظلمت
رواں رواں شعلہ تاب رکھنا

CC-0 Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh.Funding by IKS-MoE-2025-Grant

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

ہراس سے احتراز کرنا
مکاں کے دروازے باز کرنا

گلو میں خنجر اتر سکے گا
کلام کو دلنواز کرنا

سیاہ پتھر بنوں تو کیا ہے
مجھے بھی آگاہِ راز کرنا

وہ تشنۂ خوں بھی ہے اِنہیں میں
شجر شجر امتیاز کرنا

یہی وسیلہ نجات کا ہے
خرابیٔ جاں پہ ناز کرنا

حروف صورت نمود ہوگی
بدن تپش سے گداز کرنا

CC-0 Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh.Funding by IKS-MoE-2025-Grant

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

رو کو صدائے پا ہے ہراساں شجر شجر
ہے ایک دوسرے سے گریزاں شجر شجر

موسم زوال کا کہ عروج جنوں کا ہے
ہے جوشش بہار میں عریاں شجر شجر

کیسا عجیب سحر، ہوائے فضا میں تھا
تھا ساحلوں پہ نشے میں رقصاں شجر شجر

تاریکیوں میں چھپ گئے بستی کے بام و در
انوار مہر سے ہے درخشاں شجر شجر

بستی کے لوگ جشن مسرت میں کھو گئے
الواح میں ہے شام سے گریاں شجر شجر

نادیدہ طائروں کی گہر پاش اڑان تھی
ہے جنگلوں میں آج بھی حیراں شجر شجر

CC-0 Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh.Funding by IKS-MoE-2025-Grant

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

مرد و زن سب حکایتوں کے تھے
منتظر کن بشارتوں کے تھے

رُت کی تبدیلی تک بھی رک نہ سکے
کتنے دلدادہ ہجرتوں کے تھے

جسم ڈسواتے تھے وہ سانپوں سے
آرزو مند شہرتوں کے تھے

حرفِ نصرت سے ہوش کھو بیٹھے
کتنے خوگر ہزیمتوں کے تھے

ہر سخن اُن کا تھا نفاق انگیز
کتنے شایق رفاقتوں کے تھے

جاگتی آنکھوں کی متاعِ گراں
خواب موہوم صورتوں کے تھے

CC-0 Agamnigam Digital Preservation Foundation, Chandigarh Funding by IKS-MoE-2025-Grant

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

چہرہ چہرہ ہدفِ گردِ توہّم کیوں ہے
نغمۂ طائرِ شب تاب ہے گُم سم کیوں ہے

کیا زمیں پر کوئی خورشید جبیں اترے گا
ساری بستی نگراں جانبِ انجم کیوں ہے

موجزن ظلمتِ اندوہ رگ و ریشہ میں
دوستو، ہونٹوں پہ یہ نورِ تبسم کیوں ہے

جرم عاید ہوا تو کچھ بھی نہ بولا کوئی
شہر و دیہات میں اب گریۂ مردم کیوں ہے

عافیت کوش کناروں کو تو ٹھکرا کے چلے
چشمِ بے خواب میں اب خوفِ تلاطم کیوں ہے

حرفِ سادہ کی بھی کرتے ہیں کئی تعبیریں
اپنے ہی شہر میں لغزشِ تکلم کیوں ہے

CC-0 Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh.Funding by IKS-MoE-2025-Grant

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

دل میں اندیشۂ آفات نہ تھا
کوئی بھی اہل کرامات نہ تھا

جی دہلتا تھا نئے صدمے سے
جیسے میں خوگر صدمات نہ تھا

بند کر لی تھیں سبھوں نے آنکھیں
کوئی گم کردۂ ظلمات نہ تھا

سوکھتی جاتی تھیں جھیلیں ساری
یہ کوئی مسئلہ ذات نہ تھا

صبح کو خاک ہی خاک اڑتی تھی
کوئی امکانِ خطر رات نہ تھا

تھی تب و تاب نفس آخر شب
بحر و بر نور سماوات نہ تھا

CC-0 Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh.Funding by IKS-MoE-2025-Grant

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

○

دل میں قصدِ دیارِ کوکب تھا
رات میں ہی سوارِ اشہب تھا

تھی حکایت طیورِ ناطق کی
کس کو شوق ادائے مطلب تھا

برق گرتی تھی وادیٔ جاں میں
نغمہ گر ایک آتشیں لب تھا

میرے ظلمت کدے میں در آیا
کس کا جویا ستارۂ شب تھا

آخرش وہ بھی سنگسار ہوا
بستی میں ایک صدق مشرب تھا

اور بھی تھے فقیرِ گوشہ نشیں
کس کو حرف و نوا کا منصب تھا

CC-0 Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh.Funding by IKS-MoE-2025-Grant

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

اجڑی آنکھوں میں خواب انجم کا
دیدنی ہے جواب انجم کا

ہاتھ لاؤں کہاں سے، سرکاؤں
عارضوں سے نقاب انجم کا

ایک ایک پل میں بجھتے ہیں لاکھوں
کیسے رکھ لوں حساب انجم کا

روک سکتا نہیں نمودِ سحر
دیکھتا ہوں عذاب انجم کا

ماہ پیکر نظر سے اوجھل ہے
دل میں ہے اضطراب انجم کا

کیا نظر آئے گا کناروں پر
شہر ہے زیرِ آب انجم کا

CC-0 Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh.Funding by IKS-MoE-2025-Grant

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

کتنے آدم کش پرندے خوں کے اندر پل رہے ہیں
کب سے میرے ہم سفر کالے گھنے جنگل رہے ہیں

ایک شب ناآشنا دن کی تمازت اوج پر ہے
ہاں یہ سچ ہے ساتھ میرے کچھ قدم بادل رہے ہیں

جذبۂ منزل رسی کیا ایک سودا ہے سروں میں
بے نشاں راہوں میں محرومِ بصارت چل رہے ہیں

اس کے جانے پر چمن کا حال کیسا ہو گیا ہے
ہیں فگندہ سر پرندے، ہاتھ پتے مل رہے ہیں

دن نکلنے پر بجھائیں گے لہو سے تشنگی کو
کتنی راتوں سے سراب کرب میں بے کل رہے ہیں

کیا فضائیں آسماں تک پانیوں سے بھر گئی ہیں؟
عکسِ زیرِ آب میں سنگ و شجر سب ڈھل رہے ہیں

CC-0 Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh.Funding by IKS-MoE-2025-Grant

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

کس گنہ کی طرف وہ راغب ہے
کب سے عزلت گزیں ہے، تائب ہے

جانب کوہ کوئی جاتا نہیں
جانے کس حال میں وہ راہب ہے

کوچ کرنے کی کیسی جلدی ہے
غور سے دیکھو صبح کاذب ہے

کوئی بھی چوک میں نہیں موجود
کس سے اس لہجے میں مخاطب ہے

کرے محفوظ اِسکو سینے میں
دست رس میں شہاب ثاقب ہے

سوئے خورشید ومہ نظر بھی نہ کی
CC-0 Agamnigam Digital Preservation Foundation Chandigarh Funding by IKS-MoE-2025-Grant
جانے کس روشنی کا طالب ہے

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

○

زیرِ پا ہے فلک، زمیں کیا ہے؟
دھند ہیں صورت یقیں کیا ہے

یوں ہی مسمار ہو رہا ہوں میں
گردشِ چرخِ ہفتمیں کیا ہے

زندگی بحرِ شناوری کی ہے
کس کو معلوم تہہ نشیں کیا ہے

رات کے منجمد سمندر میں
زہرہ وش موجِ آتشیں کیا ہے

لمسِ شیریں بھی، نیشِ عقرب بھی
یہ مری جان کے قریں کیا ہے

کتنے شہروں کو کر لیا نابود
تیرا منصوبۂ تہِ زمیں کیا ہے

CC-0 Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh.Funding by IKS-MoE-2025-Grant

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

○

موج و ساحل شب بے خوابی ہے
چاند کا منظر غرقابی ہے

بحرِ ظلمت میں اتر کے دیکھو
تہہ بہ تہہ جلوۂ مہتابی ہے

موسمِ خونِ شہیداں تو نہیں
دور تک دشت میں شادابی ہے

کٹ مرا لشکرِ اعدا ابھی تمام
کس کے حصے میں ظفریابی ہے

ہو گیا جاری ہوا کا فرماں
اب کسے طاقتِ سرتابی ہے

دور رہتے ہیں کواکب مجھ سے
دل ہے یا شعلۂ بے تابی ہے

CC-0 Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh.Funding by IKS-MoE-2025-Grant

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

قدم اٹھاؤ یہ اک رہگزار روشن ہے
ستارہ مثل اک اک نوکِ خار روشن ہے

یہیں کہیں ہے وہ مہتاب دفن، دیکھو تو
سیاہیوں میں نواحِ مزار روشن ہے

تمام وادیاں ڈوبیں خزاں کی ظلمت میں
کہیں کہیں کوئی برگِ چنار روشن ہے

بجھائے چاند ستارے ہوائے تیرہ نے
لہو کی دھار سرِ ریگزار روشن ہے

بجھی ہیں کھڑکیاں ساری غروبِ مہ کے ساتھ
بس ایک دیدۂ خونابہ بار روشن ہے

دکھائی دیتا نہیں کچھ بھی وادئ جاں میں
فضا میں ایک سیہ آبشار روشن ہے

CC-0 Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh.Funding by IKS-MoE-2025-Grant

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

مجھ کو مرنے کی کوئی چاہ نہ تھی
حال دل پر تری نگاہ نہ تھی

میں بھی تھک ہار کے وہیں پہنچا
دشت حیرت میں کوئی راہ نہ تھی

چل دیے سب کے سب اُسی جانب
جانتے تھے پناہ گاہ نہ تھی

آشنا نکلے، دعویدار بنے
اُن سے کوئی بھی رسم و راہ نہ تھی

کیوں ہوئے چُور جسم زخموں سے
کوئی اسلحہ کوئی سپاہ نہ تھی

کنج عزلت کی چاہ رکھتے تھے
خواہش احتشام و جاہ نہ تھی

CC-0 Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh.Funding by IKS-MoE-2025-Grant

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

سنو، یہ آخری کوہ گراں ہے
مقدر میں وہ گنج شائیگاں ہے

ہے لرزاں خوف سے جنگل کا جنگل
ابھی تو خواب میں شیر ژیاں ہے

حذر کر لو قریب آنے سے لوگو
مرے سینے میں اک آتش فشاں ہے

طرب خانوں میں جشن رامش و رنگ
گزرگاہوں پہ خون کشتگاں ہے

خلائے بے جہت میں کچھ نہیں ہے
فقط برفاب کا بحر رواں ہے

مجھے اب واقعی نیند آرہی ہے
جبیں پر کس کا دست مہرباں ہے

CC-0 Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh.Funding by IKS-MoE-2025-Grant

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

○

دور تک اب مقام ہو بھی نہیں
دل میں وہ ذوق جستجو بھی نہیں

سب علائق سے ہو گئے آزاد
اب رہ و رسم گفتگو بھی نہیں

دشت دیدہ نظر اٹھاتے کیا
چہروں پر عکس رنگ و بو بھی نہیں

کوئی پرسان حال ہی نہ رہا
حد تو یہ ہے کہ آج تو بھی نہیں

وادئ جاں میں خاک اڑتی ہے
ذہن میں نقش لالہ رو بھی نہیں

اب مناسب ہے خاک ہو جائیں
خون میں سوز آرزو بھی نہیں

CC-0 Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh.Funding by IKS-MoE-2025-Grant

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

خود اپنے جانے پہچانے نہیں تھے
وہ آئینوں سے بیگانے نہیں تھے

تباہی کا گلہ ہم کس سے کرتے
وہ سب اپنے تھے بیگانے نہیں تھے

ہوئی تھیں آنکھیں ہی بے نور شاید
مکدّر آئنہ خانے نہیں تھے

ذرا سی بات پر یہ خون ریزی
قبیلے اتنے دیوانے نہیں تھے

سنائی دیتے تھے پریوں کے نغمے
سرِ صحرا پری خانے نہیں تھے

فقط پل بھر لگی تھی آنکھ اپنی
یہ خارستاں، یہ ویرانے نہیں تھے

CC-0 Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh.Funding by IKS-MoE-2025-Grant

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

بات کیا اڑنے طائروں میں ہوئی
شام روشن سمندروں میں ہوئی

چوک میں خوں فشاں تماشا بنی
راز کی بات جو گھروں میں ہوئی

گونج دل میں سنائی دیتی ہے
کیسی سرگوشی پتھروں میں ہوئی

اپنے ہونے کا کچھ یقیں تو ہوا
سنسناہٹ صنوبروں میں ہوئی

ٹوٹ جائے گا انجماد ہوا
ایک لرزش سی شہ پروں میں ہوئی

ہے مناسب کروں میں ترک سخن
قدردانی سخنوروں میں ہوئی

CC-0 Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh.Funding by IKS-MoE-2025-Grant

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

ہیں دور تک مہ و اختر کی تابشیں کیا کیا
سیاہ ریت سے اگتی ہیں خواہشیں کیا کیا

شجر حجر کا نہ ٹوٹا مراقبے کا سکوں
بپھرتی موجوں نے کیں رات یورشیں کیا کیا

اب آفتاب بصد شوق آزمائے مجھے
ہوا نے کی ہیں مری آزمائشیں کیا کیا

تم آنسوؤں سے اُگاتے ہو کونسی فصلیں
زمین شور پہ برسی ہیں بارشیں کیا کیا

نہ مل تو ایسے تکلف سے اب نوازش کر
ہمارے حق میں ہیں تیری نوازشیں کیا کیا

ہیں ظلمتوں میں ضیا تاب اجنبی ساحل
ہوا و موج نے کر لی تھیں سازشیں کیا کیا

CC-0 Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh.Funding by IKS-MoE-2025-Grant

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

گراں تھی رات بہت، بے خبر زمانہ تھا
بس ایک اخترِ بے خواب محرمانہ تھا

میں جانتا تھا ہمیں چھوڑ کر وہ جائے گا
ہر ایک کام میں انداز عاجلانہ تھا

کیا تو خانۂ راہب کو ہی کیا مسمار
ہوائے کوہ کا اقدام منصفانہ تھا

شرار و برق، تلاطم، سیاہیاں، صرصر
کسے خبر تھی یہ اک ساتھ پیش آنا تھا

ملے تو راہگزر میں کئی ٹھکانے سے ملے
مہ رواں کی طرح ہمکو دور جانا تھا

حساب رکھتے تھے ساحل نشین موجوں کا
ہمارے واسطے طوفاں مکاشفانہ تھا

CC-0 Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh.Funding by IKS-MoE-2025-Grant

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

○

قاطعِ عقل و ہوش میں ہی تھا
بھیڑ میں برق پوش میں ہی تھا

میں ہی زندہ ہوں، جائے حیرت ہے
بزم میں زہر نوش میں ہی تھا

صبح، ورد سعادت ہستی
رات بھر مرگ کوش میں ہی تھا

مجھ سے ہی شورشیں ہوئیں منسوب
سنگ آسا خموش میں ہی تھا

میری جانب کوئی نہیں آیا
اُن میں گوہر فروش میں ہی تھا

کر رہے ہو سبھی مجھے نظر انداز
رات کو کب بدوش میں ہی تھا

CC-0 Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh.Funding by IKS-MoE-2025-Grant

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

ہاتھ مہرِ منیر آئے گا
در پہ جّمِ غفیر آئے گا

کوئی بھی لوٹ کر نہ آئے گا
ایک وہ بے ضمیر آئے گا

رکھ لے سینے میں مہرِ تاباں کو
موسمِ زمہریر آئے گا

دھنس گئے تا بہ حلق دلدل میں
جانے کب دستگیر آئے گا

منتظر صاحبانِ تاج بھی ہیں
کون مردِ فقیر آئے گا

پاؤں رکھنا نہ خیمے سے باہر
جانے کس سمت تیر آئے گا

CC-0 Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh.Funding by IKS-MoE-2025-Grant

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

لوگ دشت غبار میں ہی رہے
آئینے انتظار میں ہی رہے

تھے بہت راستے نکلنے کے
تیرگی کے حصار میں ہی رہے

ایک ساعت کو بھی ہوا نہ رکی
تا سحر انتشار میں ہی رہے

حشر آرا تھی ساری آبادی
چپ کے تاریک غار میں ہی رہے

کی بہت آرزو رہائی کی
قید لیل و نہار میں ہی رہے

ہوگئی زیر پا زمیں معدوم
نشۂ اختیار میں ہی رہے

CC-0 Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh.Funding by IKS-MoE-2025-Grant
Memorial College
SRINAGAR

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

طالعوں میں ہمارے کب کیا ہے
ریت سے ہی اُگے، عجب کیا ہے

لب شناسائے حرفِ دلداری
آنکھ میں شعلۂ غضب کیا ہے

تجھ کو منظور ہے دل و جاں سے
پھر یہ تردیدِ چشم و لب کیا ہے

ہیں سخن کوش تارے، پھول، ہوا
تیری خاموشی کا سبب کیا ہے

اے ہوا، زائیدہ ہیں مٹی کے
خار و گل کا حسب نسب کیا ہے

جب کہ آئے نہیں وہ اسپ سوار
رہگزر رہگزر یہ سب کیا ہے

CC-0 Agamnigam Digital Preservation Foundation Chandigarh Funding by IKS-MoE-2025-Grant

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

دست و بازو تھے، مقابل آئے
راہ میں کیسے مراحل آئے

میں چلا وادیٔ ظلمت کی طرف
میرے پیچھے مہ کامل آئے

کیسا یہ مقتل ناپرساں ہے
پرسش حال کو قاتل آئے

دیدنی منظر غرقابی تھا
سب قبیلے سر ساحل آئے

شہر گلریز سے کیا لوٹیں گے
آئے جو لوٹ کے گھائل آئے

کس تلطف سے ہماری جانب
ساغر زہر ہلاہل آئے

CC-0 Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh.Funding by IKS-MoE-2025-Grant

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

کن سرابوں سے گزر کر آئے
پیشوائی کو سمندر آئے

مرتکب کیسی خطاؤں کے تھے
کیسے الزام مرے سر آئے

تیرہ دیوار تھی حائل، سو رہی
رات بھر تاروں کے لشکر آئے

آنکھ اٹھانے کی کِسے مہلت تھی
راہ میں معدن گوہر آئے

مہر تھی اُن کے دل و دیدہ پر
آنے کو کتنے پیمبر آئے

ہر بُنِ مُو سے رواں تھی ظلمت
دیکھنے کو مہ و اختر آئے

CC-0 Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh.Funding by IKS-MoE-2025-Grant

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

کھلتا نہیں ہے کیسی یہ وحشت انا میں ہے
اک نالہ بیکرانیٔ دشت خلا میں ہے

سینے سے پھوٹنے کو ہے اک محشر نوا
عالم سکوت مرگ کا ارض و سما میں ہے

دشت بدن میں پھول کھلے ایک لمس سے
عالم بہار کا ترے دست حنا میں ہے

نادیدہ روشنی سے منور ہیں بام و در
یہ کون جلوہ گر مرے حرف و نوا میں ہے

خوشبو کے لمس کے لئے جاں نذر دیجیے
دستور یہ عجیب دیار صبا کا ہے

آنکھیں اجاڑ دینے سے کچھ فائدہ نہیں
رخِ زندگی کا راز لہو کی صدا میں ہے

CC-0 Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh.Funding by IKS-MoE-2025-Grant

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

ہے چاندنی لرزتی ہوئی، ڈر ہوا میں ہے
کیسا شکستہ قبروں کا منظر ہوا میں ہے

نرغے سے "قاتلوں کے تو بچ کر نکل گئے
جس راستے پہ ہو لیے، خنجر ہوا میں ہے

ہیں کھڑکیوں پہ محوِ تماشا سب اہلِ شہر
آغشتہ بخوں، حرف بہ لب سر ہوا میں ہے

ہم کر چکے تھے شعلۂ انفاس سے رقم
بکھرا ہوا وہ شوق کا دفتر ہوا میں ہے

فکرِ مکان و مال کیا، خطرے میں جان ہے
امنڈا ہوا سیاہ سمندر ہوا میں ہے

ممکن نہیں گرفت میں لفظوں کے آ سکے
بہتا ہوا وہ صاعقہ پیکر ہوا میں ہے

CC-0 Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh.Funding by IKS-MoE-2025-Grant

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

نقش ہیں دل میں حسرتیں کیا کیا
ان کہی ہیں حکایتیں کیا کیا

قرب باہم کا کیسا عالم ہے
بڑھ رہی ہیں مسافتیں کیا کیا

خار حسرت ہے بوند بارش کی
بے طلب برسیں رحمتیں کیا کیا

اب بھی زنجیر دست و پا ہے رہی
لے کے آئے بشارتیں کیا کیا

کیسے ڈھل جائیں کالے حرفوں میں
دل میں رخشاں ہیں صورتیں کیا کیا

سامنا ظلمت سحر کا ہے
دیکھی ہیں شب کی ظلمتیں کیا کیا

CC-0 Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh.Funding by IKS-MoE-2025-Grant

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

غیر آسودہ خواہشیں ہیں بہت
ہم پہ تیری نوازشیں ہیں بہت

ہونگے سیراب سارے ریگستاں
اب کے موسم میں بارشیں ہیں بہت

اک ملاقات بھی بہت ہے مگر
کیا کریں دل میں رنجشیں ہیں بہت

یہ اندھیرا ضرور پگھلے گا
خون میں میرے تابشیں ہیں بہت

ہم بھی تو دل میں داغ رکھتے ہیں
گلشنوں میں نمائشیں ہیں بہت

تم کو سننے کی تاب و صبر بھی ہو
CC-0 Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh.Funding by IKS-MoE-2025-Grant
کرنے کو تو گزارشیں ہیں بہت

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

شور کرتی ہوا زمینوں کی
ہے مزاج آشنا زمینوں کی

لگ گئی آگ بادلوں میں تمام
رنگ لائی دعا زمینوں کی

بہہ گیا خون بے گناہوں کا
بڑھ گئی اشتہا زمینوں کی

دل دہلتے ہیں ماہ و انجم کے
خامشی ہے صدا زمینوں کی

دیکھ آئے ہیں آسمانوں کو
بات ہی اور ہے زمینوں کی

کتنی تشویش ہے ستاروں کو
بکھر رہی ہے ضیا زمینوں کی

CC-0 Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh.Funding by IKS-MoE-2025-Grant

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

دل میں ہے برہمی سمندر کی
ہے عجب دوستی سمندر کی

کرتے ہو چشمِ تر سے کیا منسوب
ہے یہ رخشندگی سمندر کی

ساحلوں کا حصار، سخت، گراں
ہے وہی سرکشی سمندر کی

ساحل نور کے پرندے تھے
بڑھ گئی تیرگی سمندر کی

سر پٹکتا ہے آسمانوں سے
دیکھ بیچارگی سمندر کی

کون دیکھے گا ساحلوں کی طرف
رقص میں ہے پری سمندر کی

CC-0 Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh.Funding by IKS-MoE-2025-Grant

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

نمودِ حرف و پیکر ہو گئی ہے
فضائے شب منوّر ہو گئی ہے

تمہاری بزم میں بھی جا کے دیکھا
یہ تنہائی مقدر ہو گئی ہے

یہ کیسی بارشِ رحمت ہے لوگو
زمیں سبز بنجر ہو گئی ہے

شگوفہ بار ہر شاخِ شجر تھی
اب اک اک شاخ خنجر ہو گئی ہے

قبیلوں کے لئے اک آئنہ تھی
وہ نیلی جھیل، پتھر ہو گئی ہے

فقط اک شعر ہی شب کو ہوا تھا
جبیں کیوں خون سے تر ہو گئی ہے

CC-0 Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh.Funding by IKS-MoE-2025-Grant

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

○

شناسائے حقیقت ہو گئے ہیں
وہ سب تصویرِ عبرت ہو گئے ہیں

دکھاتے ہیں وہ رستہ قافلوں کو
جو محروم بصارت ہو گئے ہیں

فصیلِ شہر کے اندر نہ جانا
وہ سارے گرگ صورت ہو گئے ہیں

فروزاں ہیں بلاوے ساحلوں کے
اسیرِ موجِ ظلمت ہو گئے ہیں

یہ پلکوں کے ستارے بجھ نہ جائیں
فروغِ شامِ عزلت ہو گئے ہیں

جبینوں پر رقم آیاتِ شفقت
قتیلِ تیغِ نفرت ہو گئے ہیں

CC-0 Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh.Funding by IKS-MoE-2025-Grant

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

کہتے ہیں سب برس گئے بادل
کس کی آنکھوں میں بس گئے بادل

ہاتھ بھر دعا اُٹھے ہی رہے
روٹھ کے اِس برس گئے بادل

آئے تھے تربہ تر سمندر سے
کیسے شورہ نفس گئے بادل

سبزہ زاروں سے زہر اُگتا ہے
کیا زمینوں کو ڈس گئے بادل

کیا بجھاتے وہ پیاس دھرتی کی
بوند بھر کو ترس گئے بادل

آنگنوں میں نہ ہوگی بارشِ دُر
اب تو اہلِ ہوس گئے بادل

CC-0 Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh.Funding by IKS-MoE-2025-Grant

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

چاند کو خون میں تحلیل کروں
ہر بنِ مو کو میں قندیل کروں

دل: چلو، ذہن: نہ جانا ہرگز
کس کے ارشاد کی تعمیل کروں

دشتِ ظلمت میں اُگا کر انجم
خوابِ نادیدہ کی تکمیل کروں

ہیں تو جلتے ہوئے سنگستاں ہیں
خوابِ گلریز کی تشکیل کروں

کون سا حرف رقم تن پر نہیں
کن خیالات کی ترسیل کروں

کیسے بدلیں گے، یہ چٹانیں ہیں

CC-0 Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh.Funding by IKS-MoE-2025-Grant

اپنے ہی رخ کو میں تبدیل کروں

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

○

عکسِ نوائے ماہ میں ڈھلنا محال ہے
اب اِس مقامِ شب پہ بدلنا محال ہے

آنکھیں ہیں شعلہ رنگ، بدن برف ہی سہی
عفریتِ شعلہ خوار کا ٹلنا محال ہے

کس کو بلا رہی ہیں پسِ کوہ، منزلیں
سرسبز وادیوں سے نکلنا محال ہے

میرے لہو میں پگھلے ہیں کتنے ہی ماہتاب
اس خار و خس کی آگ میں جلنا محال ہے

محرومِ چشم ہی نہیں، پا سوختہ بھی ہوں
اب آگے جلتی ریت پہ چلنا محال ہے

نیلی ہوائیں زہر کے نشّے سے چور ہیں
بہکے سمندروں کا سنبھلنا محال ہے

CC-0 Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh.Funding by IKS-MoE-2025-Grant

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

کہاں بھری ہوائیں رہ گئی ہیں؟
تہی رنگت فضائیں رہ گئی ہیں

بجھانے آئے تھے آنکھیں، بجھائیں
لبوں پر التجائیں رہ گئی ہیں

تپاں ہے دھوپ کی شدت سے وادی
پہاڑوں پر گھٹائیں رہ گئی ہیں

بہت ہونے لگی دلداریاں پھر
ابھی کیا کچھ جفائیں رہ گئی ہیں

نشاں تک بھی نہیں اُن قافلوں کا
کچھ آوارہ صدائیں رہ گئی ہیں

مرے ہمراہ اب کوئی نہیں ہے
کہاں تیری دعائیں رہ گئی ہیں

CC-0 Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh.Funding by IKS-MoE-2025-Grant

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

چمن کے کچھ تو جلوے رہ گئے ہیں
خزاں آثار پتے رہ گئے ہیں

گماں ہوتا تھا سر سبزی کا جن پر
بہت پیچھے وہ رستے رہ گئے ہیں

درو دیوار سارے گر پڑے ہیں
فضائیں بس دریچے رہ گئے ہیں

وہ لمس گلبدن، اک خواب بھر سا
لہو میں ڈستے کانٹے رہ گئے ہیں

کوئی صورت، نہ کوئی عکس و سایہ
فقط آئینہ خانے رہ گئے ہیں

عذاب جاں سہی طوق و سلاسل
مگر اب دل ہی کتنے رہ گئے ہیں

CC-0 Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh.Funding by IKS-MoE-2025-Grant

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

یقیں کا سلسلہ اوہام تک ہے
ترا جلوہ گلی سے بام تک ہے

دہن وا کردہ قبریں منتظر ہیں
یہ جشنِ زندگانی شام تک ہے

بڑھ آئیں گے گلو تک نوکِ خنجر
ابھی تو بات بس الزام تک ہے

سلائے گی ہوا پھر فرشِ گل پر
سفر تو وادیٔ بے نام تک ہے

ڈروں کیا تجھ سے میں اے جادۂ شب
نظر میری ترے انجام تک ہے

فضائے دل کی یخ بستہ خموشی
نزولِ شعلۂ الہام تک ہے

CC-0 Agamnigam Digital Preservation Foundation, Chandigarh. Funding by IKS-MoE-2025-Grant

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

طوالت شب کی شاید کم بہت ہے
چراغِ دل کی لو برہم بہت ہے

وہی قزّاق پھر آئے ہیں شاید
سمندر شام سے برہم بہت ہے

زوالِ رنگِ شب سے کیوں حزیں ہو؟
یہ رشتہ جاں کا ہے، محکم بہت ہے

جو دیکھو سطحِ دریا، پر سکوں ہے
سنو تو گریۂ ماتم بہت ہے

ستاروں کو کہاں جا کر میں ڈھونڈوں
فروغِ دیدۂ پرنم بہت ہے

کرو گے اسکی تاویلات کب تک
مرا طرزِ سخن مبہم بہت ہے

CC-0 Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh.Funding by IKS-MoE-2025-Grant

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

○

عجب میری پذیرائی ہوئی ہے
ہر اک شمشیر لہرائی ہوئی ہے

زمیں پیاس سے شق ہو رہی ہیں
پہاڑوں پر گھٹا چھائی ہوئی ہے

شعاعیں کرتی ہیں اب رُخ چمن کا
خبر لے کر صبا آئی ہوئی ہے

ہیں غائب راستے بھی، کھائیاں بھی
یہ کیسی برق لہرائی ہوئی ہے

بپا ہے سینے میں کہرام کب سے
لبوں پر خامشی چھائی ہوئی ہے

رکے کیا سوچ کر دشت تپاں میں
ذرا سی دھوپ سنولائی ہوئی ہے

CC-0 Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh.Funding by IKS-MoE-2025-Grant

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

نگاہِ شوق کیوں مائل نہیں ہے
کوئی دیوار اب حائل نہیں ہے

سحر دم ہی گھروں سے چل پڑے ہیں
کوئی جادہ، کوئی منزل نہیں ہے

ہے مشکل ٹوٹنا طوق گلو کا
لہو آتش ہو تو مشکل نہیں ہے

مری خاطر ہیں گریاں شام سے سب
مرے دکھ میں کوئی شامل نہیں ہے

سبھوں کی نظریں ہیں کشتی کے رخ پر
مگر اِس بحر کا ساحل نہیں ہے

کریں کس سے توقع منصفی کی
کوئی ایسا ہے جو قاتل نہیں ہے

CC-0 Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh.Funding by IKS-MoE-2025-Grant

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

ہم اب اک دوسرے کے جسم و جاں ہیں
ہمارے بیچ کیسی دوریاں ہیں

ہیں سنگستان آئینوں کے اندر
ابھی تو اور بھی حیرانیاں ہیں

تعاقب میں رواں جنگل کا جنگل
سرِ ساحل شکستہ کشتیاں ہیں

شعاعِ نور کا کیسے گزر ہو
فضائیں منجمد تاریکیاں ہیں

یہاں تو سانس بھی لینا ہے مشکل
ہوائیں خون تشنہ جھاڑیاں ہیں

یہیں سب قافلے رکتے ہیں آ کر
یہی وہ خواب آور وادیاں ہیں

CC-0 Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh.Funding by IKS-MoE-2025-Grant

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

مسلسل خواب میں تنہا خواب میں ہوں
یہ کیسے عالمِ اسباب میں ہوں

ہے سارا شہر گردِ تیرہ میں گم
میں تنہا ہالۂ مہتاب میں ہوں

فراغت سے عدو بیٹھے ہوئے ہیں
میں اپنے حلقۂ احباب میں ہوں

نکلنے کا کوئی امکاں نہیں ہے
ابھی میں جسم کے گرداب میں ہوں

تحفظ کیا کروں اب مال و جاں کا
گرفتِ پنجۂ سیلاب میں ہوں

مبارک اُن کو ساحل کی فضائیں
ابھی تک میں حصارِ آب میں ہوں

CC-0 Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh.Funding by IKS-MoE-2025-Grant

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

یہ کیسی آگ میری خاک میں ہے
فروغِ شعلگی افلاک میں ہے

قدم رکھو سنبھل کے جھاڑیوں میں
وہ مارِ ہفت پیکر تاک میں ہے

فضاؤں میں جہنم تپ رہا ہے
طراوت دیدۂ نمناک میں ہے

بدن کی برف یخ بستہ نہ ہو گی
تمازت جذبۂ بے باک میں ہے

فسانہ ابر کی دریا دلی کا
زمیں کے سینۂ صد چاک میں ہے

اجڑتا بستا اک شہرِ عجائب
غبارِ سرحدِ ادراک میں ہے

CC-0 Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh.Funding by IKS-MoE-2025-Grant

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

○

نمویاب اب کوئی خواہش نہ ہوگی
زمینوں پر کہیں بارش نہ ہوگی

چھپا لو روح میں اِن تتلیوں کو
اب اِن کرنوں کی پیدائش نہ ہوگی

پگھل جائیں گے سب کے استخواں تک
سلگتی آگ میں تابش نہ ہوگی

نوا سے میری گونجیں گے کہستاں
لب خاموش میں لرزش نہ ہوگی

قدم رکھنے کا بھی یارا نہ ہوگا
پلٹنے کی بھی گنجائش نہ ہوگی

بڑھے گی جس قدر ساحل سے دوری
ہوا و موج کی یورش نہ ہوگی

CC-0 Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh.Funding by IKS-MoE-2025-Grant

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

میری نس نس میں خواب کتنے ہیں
چشم و دل کے عذاب کتنے ہیں

کوئی چہرہ نظر نہیں آتا
چہرہ چہرہ نقاب کتنے ہیں

کتنے دشت و سراب پار کئے
اور دشت و سراب کتنے ہیں

بوند بھر کو ترس گئی ہے زمیں
آسماں پر سحاب کتنے ہیں

آگیا ہے وداع کا لمحہ
تم سے باقی حساب کتنے ہیں

اور کتنا ہے ظلمتوں کا سفر
خون میں ماہتاب کتنے ہیں

CC-0 Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh.Funding by IKS-MoE-2025-Grant

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

رہنے کو یوں تو اپنے گھر میں رہے
ہفت افلاک کے سفر میں رہے

تا سحر منتظر رہے انجم
قافلے شب کے رہگذر میں رہے

تم نے حائل کیں کتنی دیواریں
تم برابر مری نظر میں رہے

خلد منظر تھا ایک اک ذرّہ
ہم مگر عالمِ دگر میں رہے

مسئلہ تھا نہ خستہ پائی کا
رات بھر نرغۂ شجر میں رہے

عافیت کوش تھے بہت ہم بھی
عمر بھر دشتِ پرخطر میں رہے

CC-0 Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh.Funding by IKS-MoE-2025-Grant

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

سامنے آفتاب کیسا تھا
رخ پہ تیرے نقاب کیسا تھا

جاگنے پر بھی ہے وہی عالم
رات دیکھا جو خواب کیسا تھا

کوہ در کوہ شورِ نوحہ تھا
خامشی کا جواب کیسا تھا

ہر رواں برق پاش آج بھی ہے
شعلۂ اضطراب کیسا تھا

سر اٹھا کے کوئی نہیں چلتا
تم پہ لوگو، عتاب کیسا تھا

میرے ہی جسم و جاں کا حصّہ تھی
مجھ سے ہی اجتناب کیسا تھا

CC-0 Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh.Funding by IKS-MoE-2025-Grant

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

خود حقیقت شناس میں بھی تھا
تھے گماں، التباس میں بھی تھا

تیری نظریں کبھی نہیں اٹھیں
بزم میں تیرے پاس میں بھی تھا

کون سے تم ہی تھے فنا انجام
بے زمیں، بے اساس میں بھی تھا

پرسشِ حال ہی نہ کی تم نے
پیکرِ درد و یاس میں بھی تھا

صرف تارے ہی لرزہ کوش نہ تھے
رات بھر بدحواس میں بھی تھا

چاند نے مجھ سے کوئی بات نہ کی
شبِ انجم اداس میں بھی تھا

CC-0 Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh.Funding by IKS-MoE-2025-Grant

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

ہم کو بھی شاد کام کر لینا
ایک دو پل قیام کر لینا

سامنے دشت بے کراں ہو گا
اسپ کو بے زمام کر لینا

وہ بڑھائیں گے دوستی کا ہاتھ
تیغ کو بے نیام کر لینا

ایک بھی ہم زباں نہیں ہو گا
خود سے حرف و کلام کر لینا

جب نزول ہو گا کرب بے خوابی
سب کی نیندیں حرام کر لینا

سب علائق سے کر لے گی آزاد
موت کا اہتمام کر لینا

CC-0 Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh.Funding by IKS-MoE-2025-Grant

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

ہوائے کوہ برفانی بہت ہے
پرندوں کو پریشانی بہت ہے

اک اک کر کے یونہی سو جاؤ گے سب
سفر کا قصہ طولانی بہت ہے

زمین شور بھی سیراب ہو گی
پہاڑی نالوں میں پانی بہت ہے

وہ بحری طائروں کا قافلہ تھا
سب آبادی کو حیرانی بہت ہے

ہجوم رفتگاں گھیرے گا شب بھر
ہوائے شام طوفانی بہت ہے

ستارے بجھ گئے رستوں کے تو کیا
یہ چہرے فروزاں کی تابانی بہت ہے

CC-0 Agamnigam Digital Preservation Foundation Chandigarh Funding by IKS-MoE-2025-Grant

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

تارے برگشتہ بے سبب نہ ہوئے
ہم بھی تو غمگسارِ شب نہ ہوئے

جسم سارا ہوا سے خاک ہوا
لیک مسمار چشم و لب نہ ہوئے

کون تھا جو نہ غرقِ عشرت تھا
ہم ہی آمادۂ طرب نہ ہوئے

شکوہ آلود لب کو کیا کرتے
ایسے بیداد ہم پہ کب نہ ہوئے

جان دی تیرے آگے اُف بھی نہ کی
وقت آخر بھی بے ادب نہ ہوئے

کس قدر وہ تعب شناسا تھے

CC-0 Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh Funding by IKS-MoE-2025-Grant

بھول کر شاکیٔ تعب نہ ہوئے

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

اُن سے جو ہو سکا نہ، ہم کرتے
اپنے ہاتھوں سے سر قلم کرتے

سنگ باری سے کس نے روکا تھا
کچھ تو تعظیمِ چشم نم کرتے

تھی نہ تابِ مقاومت، مانا
کم سے کم شکوۂ ستم کرتے

اتنی مہلت تو اے اجل دیتے
دشت کو خون سے ارم کرتے

ہر قدم پر نگار خانہ تھا
دیدہ و دل کو کیا بہم کرتے

لوگ بھٹکیں گے دشت میں کب تک
حالِ شب ریت پہ رقم کرتے

CC-0 Agamnigam Digital Preservation Foundation, Chandigarh Funding by IKS-MoE-2025-Grant

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

○

دشت میں خلد بریں لے آنا
غائب آنے میں یقیں لے آنا

میں معلّق ہوں ہواؤں میں کب سے
پاؤں دھرنے کو زمیں لے آنا

گوشۂ قبر بھی شاید ہی ملے
سب جہاں زیرِ نگیں لے آنا

ہاں بہت دور اُسے جانا ہے
لمحہ بھر دل کے قریں لے آنا

کچھ ملے یا نہ ملے اُس در سے
خون آغشتہ جبیں لے آنا

آنکھ اٹھا کر تجھے دیکھیں شاید
ہاتھ میرا مہ مبیں لے آنا

CC-0 Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh.Funding by IKS-MoE-2025-Grant

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

سوزِ انجم کے امیں تھے وہ بھی
ہم سے ہی اہلِ زمیں تھے وہ بھی

موجۂ ظلمتِ شب لے ڈوبی
کیسے خورشید جبیں تھے وہ بھی

سایہ آسا کوئی صورت نہ صدا
خانۂ دل کے مکیں تھے وہ بھی

ہم ہی بے وجہ نہ تھے ہدفِ ملال
بے سبب شب کو حزیں تھے وہ بھی

لوٹ آئے نہ سرابوں سے کبھی
صاحبِ ذوقِ یقیں تھے وہ بھی

دشت کی تیرگی میں کھوئے گئے
طالبِ ماہ جبیں تھے وہ بھی

CC-0 Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh.Funding by IKS-MoE-2025-Grant

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

گرے بام و در، برف گرتی رہی
بہت بے ضرر برف گرتی رہی

فضاؤں میں تھی دھوپ کی تابشیں
گھروں میں مگر برف گرتی رہی

کسی نے بھی روزن سے جھانکا نہیں
سرِ رہگذر، برف گرتی رہی

تو کیا وہ بھی تھا سائبانِ فلک
سرِ چشم پر برف گرتی رہی

مرے سینے میں سب پرندے چھپے
شجر در شجر برف گرتی رہی

نہ سویا کوئی ایک پل کے لئے
کہیں رات بھر برف گرتی رہی

CC-0 Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh.Funding by IKS-MoE-2025-Grant

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

○

شہر کا شہر مست خواب میں تھا
رات بھر چاند پیچ و تاب میں تھا

تھا کناروں پہ ایک شہرِ خیال
ایک شہرِ خیال آب میں تھا

آنکھ کھولی تو سامنے دیکھا
کوہ زرتاب میرے خواب میں تھا

شہر آئینہ جھلملانے لگا
مدتوں دھند کے حجاب میں تھا

کوئی بھی لوٹ کر نہیں آیا
اک عجب سحر اُس سراب میں تھا

پیڑ پتے پگھل کے بہتے رہے
جانے کیا لمسِ ماہتاب میں تھا

CC-0 Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh.Funding by IKS-MoE-2025-Grant

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

○

اتنی پہچان بھیڑیوں میں نہیں
کوئی سنسان بستیوں میں نہیں

تیر و تلوار کا نشانہ ہے
ایک وہ حملہ آوروں میں نہیں

آتشیں دھوپ میں رکیں کیونکر
کوئی سایہ بھی راستوں میں نہیں

ساحلوں سے پکارنے والو
کوئی ساکت سمندروں میں نہیں

سب کی آنکھیں لگی ہیں سوئے فلک
بوند بھر آب بادلوں میں نہیں

کیا ہوئیں صورتیں شبستاں کی
عکس و سایہ بھی آئنوں میں نہیں

CC-0 Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh.Funding by IKS-MoE-2025-Grant

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

ہے استادہ کنارِ آب کوئی
بُلاتا ہے تہہِ گرداب کوئی

شعاعیں پھوٹتی ہیں ہر روئیں سے
مرے سینے میں ہے مہتاب کوئی

یہاں بھی گرم بازارِ فنا ہے
ہے یہ بھی عالمِ اسباب کوئی؟

ستارہ، داغ، آنسو، حرف، پیکر
اندھیروں میں ہے عالمتاب کوئی

زمینوں کی طرح ہیں خشک آنکھیں
ضرور آنے کو ہے سیلاب کوئی

فلک پر منتشر تارے نہیں ہیں
پریشاں ہے مرا ہی خواب کوئی

CC-0 Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh.Funding by IKS-MoE-2025-Grant

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

احتسابِ نفس تو کرنا تھا
شعلۂ لب کو مس تو کرنا تھا

ایک پل کو ہی کھولتے آنکھیں
کچھ خیالِ جرس تو کرنا تھا

اترے سب اپنی اپنی قبروں میں
کام یہ پیش و پس تو کرنا تھا

منتظر آرزو کی وادی تھی
پار کوہِ ہوس تو کرنا تھا

تھی میسر چمن کی آزادی
احترامِ قفس تو کرنا تھا

گر پڑے ہیں شکستہ پا ہو کر
کسی منزل پہ بس تو کرنا تھا

CC-0 Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh.Funding by IKS-MoE-2025-Grant

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

○

سحر نا آشنا کوئی نہیں ہے
مگر محوِ دعا کوئی نہیں ہے

پیامی بن کے آتے تھے پرندے
مگر اب رابطہ کوئی نہیں ہے

شکستہ پا نہیں ہیں ہم، درختو،
کریں کیا راستہ کوئی نہیں ہے

کوئی لوٹا نہیں گھر سے نکل کر
مگر یہ سوچتا کوئی نہیں ہے

بہا لو تم ہی اپنے ساتھ، موجو،
ہمارا آسرا کوئی نہیں ہے

ہم اس کی کھوج میں نکلے ہوئے ہیں
ہمیں اپنا پتہ کوئی نہیں ہے

CC-0 Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh.Funding by IKS-MoE-2025-Grant

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

جان پر سب کی آ بنی ہو گی
حالتِ شہر دیدنی ہو گی

گھر تو گھر، خود کو بھی جلائیں گے
تیرگی اور بھی گھنی ہو گی

خون دل رائیگاں نہیں ہو گا
دشت ظلمت میں روشنی ہو گی

وادیاں غرق تیرگی ہوں گی
کوہساروں پر چاندنی ہو گی

رہگذر، برگ و شاخ، ابر، ہوا
اور کس کس سے دشمنی ہو گی

راستہ دیکھتے ہیں رہ رہ کر
کیا خبر تھی یہ جانکنی ہو گی

CC-0 Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh.Funding by IKS-MoE-2025-Grant

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

پتھر میں ڈھل رہا ہوں
دیکھو، بدل رہا ہوں

ساحل نشیں کہاں ہیں؟
پانی پہ چل رہا ہوں

کلیاں چٹک رہی ہیں
میں ہاتھ مل رہا ہوں

یخ بستہ تیرگی میں
شعلہ ہوں، جل رہا ہوں

شاید ہی لوٹ آؤں
گھر سے نکل رہا ہوں

شب لڑکھڑا رہی ہے
کیا میں سنبھل رہا ہوں

CC-0 Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh.Funding by IKS-MoE-2025-Grant

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

رات لمبی ہے، شعلہ تاب نہ رہ
چاند جا، شامل عذاب نہ رہ

اب یہی منجمد سیاہی ہے
آرزو مندِ آفتاب نہ رہ

چاندنی شاخ شاخ عریاں ہے
ایسے عالم میں محو خواب نہ رہ

راستہ آفتاب بھول گئے
یوں دریچے پہ بے نقاب نہ رہ

خود ہی آواز دے سرابوں کو
دیکھ بیگانۂ سراب نہ رہ

خود ہی موج ہوا کی زد میں آ
شمع ساں وقفِ اضطراب نہ رہ

CC-0 Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh.Funding by IKS-MoE-2025-Grant

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

ہوا، زمین، فلک، شمس بس میں میرے ہے
تو کیا یہ دہر ہی دامِ ہوس میں میرے ہے

قفس کو چھوڑ کے جاؤں میں کس علاقے کو
تمام وسعتِ عالم قفس میں میرے ہے

کہو یہ برق سے، میرے چمن سے دور رہے
کہ سوز جوں کی تپش خار و خس میں میرے ہے

جہاں فروز ہیں اسرارِ جسم شب کے تمام
یہ کیسی روشنی دستِ ہوس میں میرے ہے

زمانہ گزرا چھوا تھا کسی کے ہونٹوں کو
گلاب زار کی خوشبو نفس میں میرے ہے

مہ و نجوم سے کیا اکتساب نور کروں
یہ آفتابِ جہاں دسترس میں میرے ہے

CC-0 Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh.Funding by IKS-MoE-2025-Grant

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

○

اک آبشارِ صدا دشتِ شب میں میرے ہے
سکوتِ سنگ مگر چشم و لب میں میرے ہے

قدم بڑھائیں تو آگے ہے آتشِ سیّال
سیاہ برف کا جنگل عقب میں میرے ہے

لب آشنائے تبسم ہیں، چشم ہے پرنم
یہ اہتمامِ جہانِ طرب میں میرے ہے

طیورِ ساحلی مجھ سے حذر نہیں کرتے
گدازِ اشک بھی جوشِ غضب میں میرے ہے

میں بھولے سے بھی نہیں لاتا حرفِ آرزو لب پر
یہ کیسا ضبطِ جنونِ طلب میں میرے ہے

اجاڑ شاخوں میں پیلی ہوا سسکتی ہے
شریک کوئی تو شامِ لعب میں میرے ہے

CC-0 Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh.Funding by IKS-MoE-2025-Grant

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

حرف دو حرف ہی لب سے گزرے
ہم کہاں حدِ ادب سے گزرے

کونسا مرحلہ اب آئے گا
منزلِ شامِ تعب سے گزرے

نورِ خورشید، تامّل کیا ہے
قافلے وادیٔ شب سے گزرے

کب رُخ بدلے گا موسم کا مزاج
بادو باراں کے غضب سے گزرے

ذرہ ذرہ نگراں ہے ہر سو
کیسے صحرائے طلب سے گزرے

تابِ نظّارہ نہ یارائے کلام
CC-0 Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh.Funding by IKS-MoE-2025-Grant
ہم تو اس دیدہ و لب سے گزرے

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

اپنے سائے سے گریزاں ہم نہ تھے
اس قدر اپنے نگہباں ہم نہ تھے

خاک بر سر، پا بریدہ کیوں ہوئے
رہروِ صحرائے امکاں ہم نہ تھے

تم نے چہروں پر نقابیں ڈال دیں
دوستو، آئینہ ساماں ہم نہ تھے

کیوں طلب کرتے ہو ہم سے خوں بہا
شاملِ جشنِ چراغاں ہم نہ تھے

راستوں کے ماہ و انجم کیا ہوئے
جلوۂ مہرِ درخشاں ہم نہ تھے

لوگ کیوں محوِ تماشا ہو گئے

CC-0 Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh.Funding by IKS-MoE-2025-Grant

صورتِ آئینہ حیراں ہم نہ تھے

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

معدن لعل و جواہر رہ گئے
کالے پانی میں جزائر رہ گئے

کون دے گم گشتہ ساحل کا پتہ
بحرِ اخضر میں وہ طائر رہ گئے

بے خطر پانی میں اُترے تہہ شناس
ساحلوں پر اہلِ ظاہر رہ گئے

سب عقیدت مند رخصت ہو گئے
خانقاہوں میں مجاور رہ گئے

راہبِ خورشید رو ہے منتظر
کن سیہ راہوں میں زائر رہ گئے

وہ محافل، وہ ملاقاتیں کہاں
ملنے کی اب جگہ مقابر رہ گئے

CC-0 Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh.Funding by IKS-MoE-2025-Grant

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

رہگذر رہگذر غبارِ سیہ
ہے مرا ہمسفر غبارِ سیہ

کوہ در کوہ کیوں بھٹکتا ہے
میرے دل میں اتر غبارِ سیہ

ہاتھ سے چھو کے دیکھتے کیا ہو
ہو گئے ہیں شجر غبارِ سیہ

کیا رہی ساکھ آفتابوں کی
ہے یہاں معتبر غبارِ سیہ

آ ہی جائے گی وادیٔ رخشاں
ہے مرا راہبر غبارِ سیہ

پیکرِ برق کوئی ابھرے گا
ہوں میں اب سربسر غبارِ سیہ

CC-0 Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh.Funding by IKS-MoE-2025-Grant

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

ہے گل آفتاب صحرا میں
ایک خانہ خراب، صحرا میں

کیا اسی واسطے اُٹھائے ہیں
کیسے کیسے عذاب صحرا میں

منزلوں کے، سفر کے حاصل کا
کرتے ہیں احتساب صحرا میں

ایک ہم کو ہی تو گزرنا ہے
بجھ گئے آفتاب صحرا میں

رائیگاں اشک باریاں نہ گئیں
اُگ گئی فصل خواب صحرا میں

چند چھینٹے لہو کے بکھرے ہیں
ہے عجب آب وتاب صحرا میں

CC-0 Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh Funding by IKS-MoE-2025-Grant

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

خواب آشوب گر تمام ہوا
ریگ و آتش سفر تمام ہوا

ہو گئے رفتہ رفتہ کوہ گراں
موسموں کا اثر تمام ہوا

منتظر کس کے ہو سرِ منزل
وہ سرِ رہگذر تمام ہوا

اب نہیں کوئی گوش بر آواز
قصۂ چشم تر تمام ہوا

ہے نگاہوں میں عالم اسرار
رقصِ دود و شرر تمام ہوا

اب یہی بے گیہ کہستاں ہیں
طائرِ دل کا سفر تمام ہوا

CC-0 Agamnigam Digital Preservation Foundation, Chandigarh Funding by IKS-MoE-2025-Grant

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

کوئی نقشِ قدم ہوا میں ہے
رہگزارِ عدم ہوا میں ہے

آگ بہتی ہے ہر رگ و پے میں
کیسا یخ بستہ نم ہوا میں ہے

جان و تن پارہ پارہ ہوتے ہیں
کوئی تیغ دو دم ہوا میں ہے

ایک صورت ہے، حبسِ دم کر لو
شہر و دیہات سم ہوا میں ہے

چہرۂ لالہ مسخ ہوتے ہیں
کوئی دستِ ستم ہوا میں ہے

رقص میں ہیں لحد کے پنجر بھی
اک عجب زیر و بم ہوا میں ہے

CC-0 Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh Funding by IKS-MoE-2025-Grant

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

ہُوا کیا ہے، یہ کیا ہم کر رہے ہیں
رہا ہونے کا ماتم کر رہے ہیں

یہ تو اپنے مقدر پر ہے خنداں
مگر ہم فکرِ شبنم کر رہے ہیں

کھلے گا اب نیا بابِ تظلم
تلطف ہم پہ پیہم کر رہے ہیں

ابھی آیا نہیں پروانہ کوئی
ابھی سے آپ کیوں غم کر رہے ہیں

کہاں ہے قبلۂ حاجات کوئی
جبینیں لوگ کیوں خم کر رہے ہیں

سنو اشجار کی سرگوشیوں کو
کوئی آرسانش یہ باہم کر رہے ہیں

CC-0 Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh.Funding by IKS-MoE-2025-Grant

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

شب تاریک محرم ہو گئی ہے
سحر کے نور میں ضم ہو گئی ہے

خبر کیسے ہو خفتہ وادیوں کو
ہوائے کوہ برہم ہو گئی ہے

عبث ہے اہتمام بزم عشرت
طبیعت خوگر غم ہو گئی ہے

گلوں کے قہقہے گونجے ہوئے ہیں
کسی کی آنکھ پرنم ہو گئی ہے

نمک پاشی ترے طرز سخن کی
مرے زخموں کا مرہم ہو گئی ہے

روّیہ میرا ہی بدلا نہیں ہے
توجہ تیری بھی کم ہو گئی ہے

CC-0 Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh.Funding by IKS-MoE-2025-Grant

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

تو سُن، تو بھی سفر نا آشنا ہے
یہ صحرا رہگذر نا آشنا ہے

عبث موجوں سے کر لی آشنائی
سمندر خود گہر نا آشنا ہے

رہو گے منتظر کب تک گھروں میں
شبِ تیرہ سحر نا آشنا ہے

یہی صورت ہے ٹکرا دیں سروں کو
فصیلِ سنگ در نا آشنا ہے

یہاں جو پھول ہے بے رنگ و بو ہے
شجر جو ہے ثمر نا آشنا ہے

ہوا کی طرح گذرو کھائیوں سے
ہوا کتنی خطر نا آشنا ہے

CC-0 Agamnigam Digital Preservation Foundation Chandigarh.Funding by IKS-MoE-2025-Grant

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

ہے زمیں تا افق بہار شفق
عالم عالم ہے شعلہ زار شفق

میرے سینے میں رات آگ آیا
ایک رخشندہ کوہسار شفق

پاس آکر پرندے لوٹ گئے
شاخ در شاخ ہیں شرار شفق

زیر پا ہیں سیاہ چٹانیں
ہے نگاہوں میں رہگزار شفق

تیرگی وادیوں میں جمتی ہے
مجھ پہ گرتا ہے آبشار شفق

چھو لئے خواب میں لب لعلیں
جسم ہے سر بسر غبار شفق

CC-0 Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh.Funding by IKS-MoE-2025-Grant

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

غصہ ور، کف در دہاں آب رواں
ہے ہمارے درمیاں آب رواں

کوہ، جنگل، ماہ و کوکب کیا ہوئے
ہے زمیں تا آسماں آب رواں

آ رہا ہے پتھروں کو چیر کر
تجھ کو جانا ہے کہاں، آب رواں

رات کو خاموش ہوتے ہیں طیور
چھیڑتا ہے داستاں آب رواں

میں سناؤں گا تجھے حال سفر
رک ذرا، آب رواں، آب رواں

کیسی تنہائی؟ مرے اطراف ہیں
کوہ، جنگل، وادیاں آب رواں

CC-0 Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh Funding by IKS-MoE-2025-Grant

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

مرے ضبط کو آزمانے لگے ہیں
سلاخوں سے آنکھیں بجھانے لگے ہیں

کنارے کسی سوچ میں مبتلا ہیں
تلاطم ہمیں راس آنے لگے ہیں

کسی رات آئے گا مہتاب گھر میں
ستارے مرے پاس آنے لگے ہیں

میں تاریک دلدل میں دھنسنے لگا ہوں
کئی راستے جگمگانے لگے ہیں

تو کیا وادیوں میں خزاں آگئی ہے
پرندے پس کوہ جانے لگے ہیں

مرے سینے میں سیل گریہ ہے لوگو
سر شاخ گل مسکرانے لگے ہیں

CC-0 Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh.Funding by IKS-MoE-2025-Grant

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

○

تیز آندھی کا کوئی ڈر بھی نہیں
اس خراب آباد میں گھر بھی نہیں

خواب آنکھوں میں من و سلویٰ کے ہیں
بن میں اک نخل ثمر ور بھی نہیں

دشمنوں کی صف کو نکلا چیر کر
ہاتھ میں چھوٹا سا خنجر بھی نہیں

جانے کیوں بیگانۂ منزل ہوئے
راہ میں اک سبز منظر بھی نہیں

کون دے گا اب سراغ رفتگاں
دور تک جلتے ہوئے پر بھی نہیں

کیسے بجھ جائے گی صحراوں کی پیاس
آنکھ میں کوئی سمندر بھی نہیں

CC-0 Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh.Funding by IKS-MoE-2025-Grant

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

دو پہر مہتاب کا عالم رہا
جاگتے ہیں خواب کا عالم رہا

آنکھ میں اٹھتا رہا گرد و غبار
شہر میں سیلاب کا عالم رہا

چشم گل سے رات بھر دریا بہے
باغ میں گرداب کا عالم رہا

کون صحراؤں سے گزرا خوں چکاں
منظر شاداب کا عالم رہا

چھپ گیا دکھلا کے چہرے کی جھلک
برق ظلمت تاب کا عالم رہا

اک شعاع احمریں تھی بجھ گئی
وادیٔ مہتاب کا عالم رہا

CC-0 Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh.Funding by IKS-MoE-2025-Grant

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

آنکھ سے خون کی بارش کیا ہے
آخر یہ طرز گذارش کیا ہے

کاٹ لیتے ہیں زباں پہلے، پھر
پوچھ لیتے ہیں کہ خواہش کیا ہے

مرے داغوں کی تب وتاب کو دیکھ
منجمد تاروں کی تابش کیا ہے

ہم بہرحال روانہ ہوں گے
ساحل و موج کی سازش کیا ہے

کتنے مہتاب رہے زیرِ زمیں
لالہ و گل کی نمائش کیا ہے

شام تک قتل ہی ہونا ہے اگر
CC-0 Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh.Funding by IKS-MoE-2025-Grant
پھر یہ الطاف و نوازش کیا ہے

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

کوئی طوفاں ہے کہ ساحل کیا ہے
چشم حیراں کے مقابل کیا ہے

میرے ہی خوابوں کی تعبیر نہ ہو
یہ دھواں سا سرِ منزل کیا ہے

چند جلتے ہوئے حرف و پیکر
میری جاں سوزی کا حاصل کیا ہے

ہاتھ میں نیزہ ہے، خفتہ ہے حریف
اب ترے سامنے مشکل کیا ہے

پہلے یہ خود ساختہ دیواریں تھیں
اب کہو، بیچ میں حائل کیا ہے

رک گیا حلق پہ خنجر رکھکر
کیا خبر عندیۂ قاتل کیا ہے

CC-0 Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh.Funding by IKS-MoE-2025-Grant

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

بات بہ آبلہ پایاں کیا ہے
دشتِ تیرہ میں چراغاں کیا ہے

آنکھ میں چبھتے نہیں شمس و قمر
میرے سینے میں درخشاں کیا ہے

ڈال دی ناؤ ہوا کے رُخ پر
اب بھلا خدشۂ طوفاں کیا ہے

چار جانب ہے فصیلِ آہن
اب رہا ہونے کا امکاں کیا ہے

آئینہ، عکس، شجر، کوئی نہیں
سامنے یہ پیکرِ حیراں کیا ہے؟

راتیں بے خواب گزر جاتی ہیں
شعلہ سا سینے میں پنہاں کیا ہے

CC-0 Agamnigam Digital Preservation Foundation Chandigarh. Funding by IKS-MoE-2025-Grant

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

کچھ بھی ہو زیست سے بڑھکر کیا ہے
تیرا منشا، دل مضطر کیا ہے؟

مدتوں بعد وہ آجائے گا
گریہ وزاری یہ گھر گھر کیا ہے

دیدہ و لب ہیں شناسائے سکوت
دل میں ہنگامۂ محشر کیا ہے

پیکرِ حرفِ دلوا کو دیکھو
تابشِ کوکب و گوہر کیا ہے

اب اگر خوفِ عدو کوئی نہیں
تیرگیِ پوش یہ لشکر کیا ہے

دل میں کونین سما جاتے ہیں
یہ جہانِ مہ و اختر کیا ہے؟

CC-0 Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh.Funding by IKS-MoE-2025-Grant

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

ہاں یہ کوئی خواب کا عالم نہ تھا
دور تک ہنگامۂ ماتم نہ تھا

خاک اڑتی تھی چمن میں ہر طرف
کوئی گل آسودۂ شبنم نہ تھا

بحر ظلمت کو نہ جانے کیا ہوا
یہ غروب ماہ تک برہم نہ تھا

تھے نہ ہم اک دوسرے سے بے خبر
مدتوں سے رابطہ باہم نہ تھا

جی دہلتا تھا مرا اک ایک پل
تھا نہ محرم لیک نامحرم نہ تھا

میرا قد لوگوں نے دیکھا ہی نہیں
کون اشتیاق میں سرخم نہ تھا

CC-0 Agamnigam Digital Preservation Foundation, Chandigarh. Funding by IKS-MoE-2025-Grant

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

ایسی رت میں سرخ پھولوں کی فراوانی نہ تھی
تھی پریشانی مگر اتنی پریشانی نہ تھی

برف پہلے بھی مسلسل رات بھر گرتی رہی
ہونٹ پتھرائے نہ تھے آنکھوں میں ویرانی نہ تھی

کیوں فزوں تر ہو گئیں قلب و نظر کی وحشتیں
گلستاں در گلستاں آشفتہ سامانی نہ تھی

گھر تو گھر روشن ہوئیں شب بھر نواحی بستیاں
اس قدر پہلے مرے اشکوں میں تابانی نہ تھی

کتنی بیگانہ وشی سے صبحدم گزری ہوا
مجھکو حیرت ہے چمن والوں کی حیرانی نہ تھی

کشورِ آزادگاں سے ہو کے آجاتی کبھی
اے ہوائے صبح تیری طرح زندانی نہ تھی

CC-0 Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh.Funding by IKS-MoE-2025-Grant

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

گلستانوں سے گزر آئی ہے
کیوں ہوا خاک بسر آئی ہے

منجمد دھند نگاہوں میں ہے
سینے میں دھوپ اتر آئی ہے

کوئی امکان توقف ہی نہیں
کمرے میں راہ گزر آئی ہے

لو سنو، یخ زدہ پلکیں کھولو
موسم گل کی خبر آئی ہے

خوابگاہوں سے نکلتے ہی نہیں
کب سے بستی میں سحر آئی ہے

دوستو، خیر مناؤ اپنی
یہ بلا بھی مرے سر آئی ہے

CC-0 Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh.Funding by IKS-MoE-2025-Grant

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

اعتبار نظر نہیں کوئی
دشت میں رہگزر نہیں کوئی

دھوپ سے برگ و شاخ جلتے ہیں
سایہ آسا شجر نہیں کوئی

ہو گئے ہیں گھروں میں سب محبوس
رہگذر رہگزر نہیں کوئی

ایک سایہ تھا وہ بھی چھوٹ گیا
اب مرا ہمسفر نہیں کوئی

ڈھک گیا سارا جسم پتوں سے
اب مرے دل میں ڈر نہیں کوئی

کتنے طوفان شب کو اٹھتے رہے
عکس آئینہ بھی نہیں کوئی

CC-0 Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh/Funding by IKS-MoE-2025-Grant

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

خود پہ کیا کیا ستم نہیں کرتے
حالتِ دل رقم نہیں کرتے

دفن کرتے ہیں زندہ کمروں میں
شکوۂ برف ہم نہیں کرتے

دل میں نوکِ سناں چبھونے تک
لطف و شفقت کو کم نہیں کرتے

پھوڑتے ہیں سروں کو پتھر سے
ہم جبینوں کو خم نہیں کرتے

دل میں دریائے اشک امڈتے ہیں
نوکِ مژگاں کو نم نہیں کرتے

نارِ دوزخ سے جسم جلتے ہیں
آرزوئے ارم نہیں کرتے

CC-0 Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh.Funding by IKS-MoE-2025-Grant
Gandhi Memorial College
SRINAGAR

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

G.M.C.E.J
494

CC-0 Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh.Funding by IKS-MoE-2025-Grant

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

CC-0 Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh.Funding by IKS-MoE-2025-Grant

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

CC-0 Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh.Funding by IKS-MoE-2025-Grant

Gandhi Memorial College Of Education Bantalab Jammu

.439
AS
94

CC-0 Agamnigam Digital Preservation Foundation,Chandigarh.Funding by IKS-MoE-2025-Grant